سوال

(805) مصافحہ کرتے وقت احتراماً مسلمان بھائی کا ہاتھ چومنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مصافحہ کرتے وقت احتراماً مسلمان بھائی کا ہاتھ چومنا کیسا ہے ؟ (حافظ محمد فاروق تبسم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درست نہیں! صحیح ترمذی، کتاب الاستئذان، باب المصافحہ میں حدیث ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ((قَالَ رَجُلٌ 1 یَا رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلرَّجُلُ مِنَّا یَلْقٰی اَخَاہُ اَوْ صَدِیْقَہٗ اَیَنْحَنِیْ لَہٗ؟ قَالَ: لَا۔ قَالَ: فَیَلْتَزِمُہٗ، وَیُقَبِّلُہٗ؟ قَالَ: لَا۔ قَالَ: فَیَاْخُذُ بِیَدِہٖ، وَیُصَافِحُہٗ؟ قَالَ: نَعَمْ)) [''ایک آدمی نے سوال کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جب کوئی آدمی ہم میں سے اپنے بھائی کو ملے یا دوست کو تو کیا اس کے لیے جھکے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ پھر سوال کیا: اس سے چمٹے اور بوسہ دے؟ فرمایا: نہیں۔ پھر سوال کیا پس اس کے ہاتھ کو پکڑے اور مصافحہ کرے؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔] ۲،۳،۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 779

محدث فتویٰ